حضرت اقدس کی سب سے بڑی نواسی، حضرت مصلح موعود کی پہلی بہو اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بزرگ خاتون

حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم حضور انور ایدہ اللہ رحلت فرما گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ط

نمازِ جنازہ ۴ دسمبر کو ۴ بجے سہ پہر بہشتی مقبرہ کے وسیع و عریض احاطہ میں ادا کی جائیگی

ربوہ - ۳ فتح / دسمبر - انتہائی افسوس اور دکھ کیساتھ احباب جماعت احمدیہ کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بزرگ خاتون حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج رات (۳ اور ۴ دسمبر کی درمیانی رات) ساڑھے آٹھ بجے ربوہ میں ۷۰ سال کی عمر میں رحلت فرما گئیں - انا للہ وانا الیہ راجعون -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ مرحومہ سیدنا حضرت اقدس کی سب سے بڑی نواسی حضرت نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے بطن سے سب سے بڑی بیٹی اور حضرت مصلح موعود کی پہلی بہو تھیں -

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو ۲۳ نومبر ۱۹۸۱ء کی رات کو درد گردہ کا شدید حملہ ہوا - جس کے بعد سے گردہ کی تکلیف اور انفیکشن بڑھتی چلی گئی - ربوہ کے علاوہ لاہور، کراچی اور راولپنڈی کے ڈاکٹروں نے بھی آکر دیکھا اور ہر ممکن طبی امداد بہم پہنچائی مگر خدائی تقدیر پوری ہوئی اور آج رات حضرت سیدہ بیگم صاحبہ اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں - آپ کی نماز جنازہ ۴ دسمبر کی شام ۴ بجے ادا کی جائیگی - مرحومہ کی بابرکت اولاد میں محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب شامل ہیں -

حضرت سیدہ مرحومہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے بطنِ مبارک سے ۲۷ دسمبر ۱۹۱۱ء کو تولد ہوئیں - آپ کا نکاح سیدنا حضرت مصلح موعود نے ۲ جولائی ۱۹۳۴ء کو اپنے فرزند اکبر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ الودود سے پڑھا - ۵ اگست ۱۹۳۴ء کو آپ کی شادی کی تقریب مالیر کوٹلہ میں عمل میں آئی - اور آپ حضرت مصلح موعود کی پہلی بہو بن گئیں -

حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو ۴۷ سال کے طویل عرصہ تک ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا خصوصاً حضور انور کے مسند قیادت و امامت پر فائز ہونے کے بعد حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے جماعت احمدیہ کی دنیا بھر میں پھیلی ہوئی خواتین کی تعلیم و تربیت میں نہایت اہم اور کلیدی کردار ادا کیا - حضور انور نے ـــــ اقوام شرق و مغرب کو دینِ حق کا پیغام پہنچانے کیلئے جو سات

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

روزنامہ الفضل ربوہ

جلد ۳۵/۷۰ ○ نمبر ۲۷۶

جمعہ
۶ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ
۴ فتح ۱۳۶۰ھش
۴ دسمبر ۱۹۸۱ء

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۳۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورے فرمائے ان میں سے ہر دورے میں حضرت سیدہ بیگم صاحبہ حضور کے ہمرکاب تھیں اور یورپ امریکہ افریقہ کے براعظموں کی احمدی خواتین کیلئے آپ کی ذات قرآنی تعلیم اور دینی شعار کا ایک گراں قدر نمونہ اور ایمان کے استحکام اور مضبوطی کا ذریعہ تھی۔

پچھلے سال ۱۹۸۰ء میں یورپ افریقہ اور امریکہ کے براعظموں کے "۱۳" ممالک کے مصروف ترین دورے کے دوران باوجود خرابیٔ صحت کے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے ہر جگہ کی احمدی عورتوں کو اپنے خطابات اور ارشادات سے نوازا اور ہر جگہ کی خواتین پر اپنی ذات کا انتہائی گہرا اور دل موہ لینے والا اثر چھوڑا۔ اس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کے اجتماعات اور جلسہ سالانہ خواتین کے موقع پر حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کے روح پرور خطابات اپنی تاثیر اور گہرائی کی وجہ سے اپنی مثال آپ ہوتے تھے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو تاریخ احمدیت میں ایک منفرد اعزاز یہ بھی حاصل ہوا کہ آپ نے ۱۳ر اگست ۱۹۴۷ء کو اپنے جلیل القدر آقا اور خسر حضرت مصلح موعود کے ہمراہ ہندوستان سے پاکستان ہجرت کی۔ اس تاریخی سفر میں حضرت مصلح موعود کے ساتھ آپ کے علاوہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا بھی تھیں۔ یاد رہے کہ خاندان مبارکہ کی باقی تمام خواتین مبارکہ اس سے قبل پاکستان آچکی تھیں اور حضرت مصلح موعود کیساتھ آخر میں آنے والی دو خواتین میں آپ بھی شامل تھیں۔

ادارہ الفضل اس عظیم جماعتی سانحہ پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ اور محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ کے علاوہ محترم نواب مسعود احمد خان صاحب محترمہ صاحبزادی محمودہ بیگم صاحبہ اور محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ بیگم صاحبہ، دیگر افراد خاندان حضرت اقدس اور دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت سیدہ موصوفہ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقامِ قرب سے نوازے اور ہر آن آپ کے درجات میں اضافہ کرتا چلا جائے۔ آمین۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

احبابِ جماعت کو نہایت افسوس اور رنج سے اطلاع دی جاتی ہے کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج ۳ر اور ۴ر دسمبر ۱۹۸۱ء کی درمیانی شب ساڑھے آٹھ بجے رحلت فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط

خدا تعالیٰ آپ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور ہمارے پیارے اور ہمارے محبوب ہمارے آقا اور ہمارے مولیٰ ——— اور آپؐ کے عاشقِ صادق کے قرب میں آپ کا مقام ہو۔

اِس مشکل اور کٹھن وقت میں ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے خدائے رحمان و رحیم کے حضور جھک جائیں اور اُس سے امداد مانگیں اور اُسی کے حضور التجا کریں کہ وہ ہماری نصرت کو آئے اور ہمیں صبر کی طاقت اور ہمت عطا فرما دے! خدا تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے۔ ہمارے دلوں کو مضبوط کرے۔ ہمیں اپنی رحمت اور بخشش سے نوازے۔ اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں ڈھانپ لے۔ ہمارے جان سے پیارے آقا کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آپ کی عمر اور صحت میں برکت بخشے کہ صرف وہی دعاؤں کو سننے والا اور انہیں قبول کرنے والا ہے۔ وہی مصائب کے وقت سہارا دینے والا اور زخمی دلوں کو ڈھارس بندھانے والا ہے اور صرف وہی اندھیروں کو روشنی سے بدلنے والا ہے۔

——— ہم صرف اُسی کی پناہ چاہتے ہیں ———

مرزا منصور احمد (ناظر اعلیٰ)